

33603 - والد ان پر جنسی زیادتی کرتا ہے تو کیا اولاد والد سے قطع تعلقی کر لے ؟

سوال

میرے بچوں کے والد کو بچوں پر جنسی زیادتی کی وجہ سے قید ہو چکی ہے تو کیا والد اپنے بچوں کی موت کی صورت میں وارث بنے گا ؟ اور کیا اسے والد کے حقوق میں سے کوئی حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

اس خائن اور مجرم قسم کے باپ کو نصیحت کرنی اور اللہ تعالیٰ کی دعوت دینی اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا اور اس کی ملاقات یاد کروانی اور اس عظیم قسم کے غلط کام سے نفرت دلانی واجب ہے ، جو کہ والد جیسی شخصیت کے منافی ہے ، کیونکہ اولاد تو آدمی کا ایک جزء اور حصہ اور جگر کا ٹکڑا شمار ہوتا ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آدمی اپنی اولاد سے شہوت والے کام کرنے لگے؟! انا لله وانا الیہ راجعون .

اور اگر وعظ و نصیحت سے کوئی فائدہ نہ ہو تو اس کا ہاتھ روکنا اور عبرت ناک سزا دینا ضروری اور واجب ہے تاکہ وہ خود بھی اور اس طرح کے دوسرے لوگ اس اس شنیع جرم کرنے سے باز آئیں اور عبرت حاصل کریں .

یہ عظیم برائی بھی اس کے ساتھ حسن سلوک اور احسان اور صلہ رحمی کرنے کے حق کو ساقط نہیں کرتی لیکن اس معاملہ میں ہر اس چیز سے اجتناب کیا جائے جو حرام کام میں وقوع کا باعث بنے .

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کا حکم دیا ہے اگرچہ وہ اپنی اولاد کو شرک کرنے پر بھی ابھارتے ہوں فرمان باری تعالیٰ ہے :

اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا لقمان (15)

لہذا اس کی اولاد کو چاہیے کہ وہ اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور اس سے نیکی کریں ، لیکن انہیں اپنے والد کے ساتھ برتاؤ کرتے ہوئے مکمل احتیاط کرنا ہوگی اور اس سے احتراز کریں کہ ان میں سے کوئی بھی اکیلا والد

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

کے پاس نہ رہے بلکہ دوسرے کو ساتھ رکھے ، اور جب اس کی اولاد میں سے کوئی ایک بچہ فوت ہو جائے تو اسے اس کی وراثت میں سے حق ملے گا جس طرح ہر باپ کو اپنی اولاد کی وراثت ملتی ہے .

اور اس کی ہدایت اور توبہ کی توفیق کی دعا کثرت سے کرنا ضروری ہے کیونکہ دل اللہ رحمن کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جس طرح چاہے انہیں پلٹ دیتا ہے .

واللہ اعلم .